الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ17جون 2022اسلا م آباد

الیکشن کمیشن کا آج اہم اجلاس جناب سکندرسلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر آ ف پاکستان کی سربراہی میں ہوا۔ جس میں ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں سیکرٹری الیکشن کمیشن نے حلقہ این اے 240 کورنگی کراچی میں کل مورخہ 16جون 2022 کو ہونے والےضمنی انتخاب پر مکمل بریفنگ دی اور مذکورہ بالا حلقہ میں ہونے والے امن وامان کے حوالے سے ناخوشگوار واقعات کا مکمل جائزہ لیا۔ جس میں مختلف پولنگ سٹیشنوں بشمول پولنگ سٹیشن نمبر 51 اور 165پر بیلٹ پیپروں کے چھیننے ، پولنگ اسٹاف کو زدوکوب کرنے بیلٹ بکس توڑنے ، حلقہ انتخاب میں سرعام اسلحہ لہرانےاور ووٹروں میں خوف وہراس پیدا کرناشامل ہے ۔ الیکشن کمیشن نےان واقعات کا سخت نوٹس لیااور کل ہی صوبائی الیکشن کمشنر کوحکم دیا گیا تھاکہ ان واقعات میں ملوث تمام کرداروں کے خلاف بلا امیتاز قانونی کارروائی کی جائے اور اس ضمن میں رپورٹ الیکشن کمیشن کو ارسال کی جائے ۔ اس اجلاس میں صوبائی الیکشن کمشنر کی رپورٹ کا بھی جائزہ لیا گیا اور صوبائی الیکشن کمشنر نےان تمام واقعات سے متعلق الیکشن کمیشن کو بریف کیا۔

اس ضمن میں چیف الیکشن کمشنر نے آج چیف منسٹر سندھ ، چیف سیکرٹری سندھ اور آئی جی سندھ سے بھی بات کی اور باور کرایا کہ انتخابی حلقہ میں امن وامان کا نفاذ اور ووٹروں کو پرا من ماحول فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے ۔ اس موقع پر آئی جی سندھ نے چیف الیکشن کمشنر کو بتایا کہ تقریباً 250 افراد جو ان واقعات میں ملوث تھے ان کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے اور ان کو گرفتار کر لیا گیا ہے ۔ چیف منسٹر سندھ نے چیف الیکشن کمشنر کو ہر قسم کی معاونت اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا یقین دلایا ۔ چیف الیکشن کمشنر نےچیف منسٹر سندھ کو کہا کہ وہ اس سلسلے میں خصوصی میٹنگ طلب کریں تاکہ آئندہ حلقہ این اے 245 اور لوکل گورنمنٹ انتخابات میں ایسے واقعات رونما نہ ہوں اور صوبائی حکومت ان انتخابات میں فول پروف سکیورٹی کے انتظامات کو یقینی بنائے ۔ الیکشن کمیشن نے اس اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا کہ پولنگ سٹیشن نمبر 165پر حملہ کرنے کےسلسلے میں پاک سر زمین پارٹی کے سربراہ مصطفی کمال کو نوٹس جاری کیا جائے ۔

جہاں تک دو سیاسی پارٹیوں کے درمیان ایک پارٹی کے دفتر کے پاس تصادم کا تعلق ہے چونکہ یہ پولنگ سٹیشن سے دور کا واقعہ ہے لہذا صوبائی حکومت اس پر کارروائی کرنے کی مجاز ہے اور کارروائی کر رہی ہے ۔